RS: 5/- 10782C

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

جلد ۱۵ شمارہ ۳۹ ۱۳ تا ۱۹ ستمبر ۲۰۰۲ء ۵ تا ۱۱ رجب المرجب ۱۴۲۳ھ

ہندستان کو اسلام اور مسلمانوں سے پاک کرنے کے لیے

ہٹلر کا جنم

سیکولر ہندستان کے لئے لمحۂ فکریہ

گجرات میں مسلمانوں کی نسل کشی کو قابل فخر قرار دے کر پورے ملک میں اس تجربہ کو دہرانے کا اعلان کرنے والا اشوک سنگھل آخر آزاد کیوں گھوم رہا ہے اور کیا یہ اس بات کا ثبوت نہیں ہے کہ اسے باجپئی اور اڈوانی کی کھلی سرپرستی حاصل ہے

محمد سالم جامعی

پچھلے فرقہ پرستوں کی کالی بلی تھیلے سے باہر آ گئی ہے اب وہ گجرات میں ہر ہر گاؤں سے اسلام کو باہر نکالنے کے کامیاب تجربہ کے بعد پورے ملک سے اسلام کو نکال باہر کرنے کا اعلان کر رہے ہیں۔

ابھی گزشتہ ۳ ستمبر کو امرتسر میں ایک مذہبی تقریب میں ہٹلر کا اوتار، سینے والے اشوک سنگھل نے کھلے عام دھمکی دی ہے کہ "گجرات میں کامیاب تجربے کے بعد اب اس تجربے کو پورے ملک میں بھی دہرایا جا سکتا ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "گودھرا سانحہ کے بعد پچاس لاکھ ہندو سڑکوں پر آ گئے جس کی وجہ سے ہم ہندو قوم کے تجربے کو پورا کرنے میں کامیاب ہو گئے۔" جنونی سنگھل نے تمام انسانی اور اخلاقی تقاضوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے یہ اعلان بھی کر ڈالا کہ "یہ بات اطمینان بخش ہے کہ گجرات میں گاؤں کے گاؤں اسلام سے پاک کر دیے گئے اور مسلمانوں کو ریلیف کیمپوں میں منتقل کر دیا گیا۔ ملک کو اسلام سے پاک کرنے کا اس طرح کا تجربہ پورے ملک میں کیا جا سکتا ہے۔"

ہندوستان ایک دستوری اور جمہوری ملک ہے، یہاں اسی جمہوری دستور کے تحت ایک نظام بھی قائم ہے جس کے ذریعہ ملک کا کام کاج چلایا جاتا ہے۔ پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارا ملک ایک کثیر مذہبی و لسانی ملک ہے۔ یہاں بہت سے مذاہب کے ماننے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ دستور ہند میں اس بات کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے کہ کوئی کسی مذہب کی اہانت اور اس کے ماننے والوں کی حقارت و تذلیل کا مرتکب نہ ہو۔ ہندوستان میں ابھی گزشتہ چند سالوں تک کوئی طور پر بھی ایسا ہی رہا ہے اور اگر کسی سرپھرے یا ذہنی فتوری دیوانے پن کے شکار کسی بدبخت نے کسی مذہب کے خلاف کوئی ہرزہ سرائی کی تو جہاں عوامی طور پر اس کا بھرپور محاسبہ کیا گیا وہیں حکومت ہند نے اپنا فریضہ انجام دیتے ہوئے دستور کی دفعہ ۱۵۳ (الف) کے تحت اس کا مواخذہ بھی کیا لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ باتیں اب پرانی ہو چکی ہیں۔ آج کھلے عام ہندو فرقہ پرست انھیں بدقسمتی سے اس وقت اقتدار کی سرپرستی بھی ملی ہوئی ہے۔ ملک میں موجود دوسرے مذاہب کے خلاف کردار پروپیگنڈے میں مصروف ہیں۔ ان کی طرف سے اپنے مفروضہ ہندوتو کی برتری کیلئے کبھی عیسائی مذہب کو نشانہ بنایا جاتا ہے اور کبھی مذہب اسلام کو جس کے ماننے والے اس ملک کی دوسری بڑی اکثریت کی حیثیت رکھتے ہیں بدنام کیا جاتا ہے اور اس سے زیادہ حد کیا بات ہوگی کہ ہٹلر کا روپ دھار کر اپنے تعصب کو ہندوتو کا علمبردار رکھنے والے اشوک سنگھل اب ہٹلر کی طرح سارے ہندوستان میں مسلم کشی کا تجربہ کرنا چاہتا ہے اور کھلے عام گجرات میں مسلمانوں کی نسل کشی کو قابل فخر قرار دیکر پورے ملک میں بھی قابل فخر کارنامہ انجام ہوتا دیکھنا چاہتا ہے۔

ہمیں یہ نہیں معلوم کہ اشوک سنگھل اس طرح کی باتیں کر کے کیا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن اتنا ضرور جانتے ہیں کہ ملک کے فرقہ پرست عناصر کی ان باتوں سے ملک کے اتحاد و یکجہتی اور یہاں کے روایتی بھائی چارے کو ضرور نقصان پہنچ رہا ہے۔ مودی حکومت کی سرپرستی میں فرقہ پرستوں نے گجرات میں جو کارنامہ انجام دیا اس سے وہ جو مقصد حاصل کرنا چاہتے تھے ظاہر ہے ہندوستان جیسے ملک میں وہ ان کے لیے ہرگز مقدر نہیں ہے یہ سچ ہے کہ انھوں نے کچھ افراد کو قتل کر کے اور ان کے مال و اسباب کو لوٹ کر عارضی طور پر مسلمانوں میں خوف و ہراس پیدا کرنے میں کامیابی حاصل کر لی تھی لیکن آج جب ایک عام گجراتی ہندو اپنی حرکتوں پر غور کر رہا ہے تو شرمساری اس کے چہرے پر صاف نظر آ رہی ہے اور جب کچھ عرصہ بعد انھیں حکومت سازی کے لیے ووٹنگ کا موقع ملے گا تو ان کی یہ شرمساری مودی کی سیاسی موت کا پیغام بن کر ظاہر ہوگی۔

اس حقیقت سے بہر حال انکار نہیں کیا جا سکتا کہ آج ملک انتشار، افتراق اور بربادی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں سے جب سے واجپئی کے مکھوٹے کے ساتھ بی جے پی اقتدار میں آئی ہے اس نے ملک کی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کی زندگی دو بھر بنا کر رکھ دی ہے۔ ایک طرف فرقہ پرست عناصر کھلے عام مسلمانوں اور اقلیتوں کو ڈرانے دھمکانے اور سوچے سمجھے فسادات کا نشانہ بنانے میں لگے ہوئے ہیں اور دوسری طرف خود حکومت سنگھ کے ایجنڈے پر عمل کرتے ہوئے مسلمانوں اور اقلیتوں کے حقوق پر شب خون مار کر انھیں ان سے محروم کر دینے پر تلی ہوئی ہے۔ ابھی حال ہی میں سپریم کورٹ میں اقلیتی حقوق پر سماعت کے دوران جس طرح حکومت کے مقرر کردہ سالیسٹر جنرل ہریش سالوے نے دفعہ ۲۹ و ۳۰ کی من مانی تشریح کی ہے وہ اس کی ایک زندہ مثال ہے۔

دراصل حکومت اور فرقہ پرستوں کی سازش یہ ہے کہ جس طرح بھی ہو سکے اقلیتوں کو اس قدر خوف و ہراس اور نا امیدی میں مبتلا کر دیا جائے کہ وہ دوسرے درجہ کی شہریت قبول کر لینے پر آمادہ ہو جائیں۔ اس کے لیے یہ فرقہ پرست عناصر کبھی اقلیتوں کے تعلیمی اداروں کو نشانہ بنانے لگتے ہیں کبھی ان کی عبادت گاہوں پر حملے کیے جاتے ہیں اور کبھی انھیں غیر ملکی دہشت گردی سے جوڑ کر ملک کا دشمن قرار دیا جانے لگتا ہے۔ مقصد صرف یہی ہے کہ اقلیتیں اپنے ان حقوق سے جو انھیں آئین ہند نے عطا کیے ہیں دست بردار ہو جائیں۔

ہمارے خیال میں یہ فرقہ پرستوں اور ان کی سرپرست واجپئی حکومت کی خام خیالی ہے کہ وہ اس طرح اقلیتوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیں گے۔ ہندوستان ایک آزاد جمہوری اور سیکولر ملک ہے سیکولرزم کو سپریم کورٹ دستور ہند کا بنیادی پتھر قرار دے چکا ہے۔ اس لیے ہندوستان میں کسی ایسے دستور کا کوئی تصور ہی ممکن نہیں ہے جس کی بنیاد سیکولرزم نہ ہو۔ اس لیے ان فرقہ پرستوں اور ان کے سرپرستوں کو ہمارا یہ مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ اپنی ان حرکتوں سے باز آ جائیں۔ انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ ملک میں اقلیتیں اگر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئیں تو وہ ملک کی اکثریت بن جائیں گی اور شاید اب وہ دن دور نہیں رہ گیا ہے جب ملک کی تمام اقلیتیں ایک پلیٹ فارم پر آ کر موجودہ نام نہاد اکثریت کے ہوش و حواس کو ٹھکانے لگا دیں گی۔

ہمیں افسوس ہے کہ فرقہ پرست عناصر آج ہٹلر کی زبان بولتے ہوئے اسلام

باقی صفحہ ۲ پر

امیر الہند مدظلہٗ کی بعافیت وطن واپسی

یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ جمعیۃ علماء ہند کے محترم صدر امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہٗ اپنے دورہ برطانیہ سے بخیر و عافیت وطن واپس تشریف لے آئے ہیں۔

حضرت والا مدظلہٗ نے اپنے دورہ برطانیہ کے دوران مختلف مقامات پر دینی مدارس کے اجتماعات سے علم و ذکر اور دوسرے موضوعات پر خطاب فرمایا اور ذاکرین و متعلقین حضرات کو اپنے فیض و برکات سے مستفیض فرمایا۔

اللہ تعالیٰ حضرت والا کا سایہ تادیر قائم رکھے اور ملت اسلامیہ کو آپ کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے۔

آمین۔

افریقہ میں اسلام اور مسلمان تاریخ کے آئینے میں

ڈاکٹر نور احمد

اسلام اپنی عالمی صداقت اور ہمہ گیر فطری ہونے کے سبب ایک ایسا مذہب ہے جو انسانیت کا پیغام دیتا ہے اس لئے بہت کم وقت میں پوری دنیا میں پھیل گیا اور اس کا تمدن پوری دنیا میں عام ہوتا چلا گیا جب پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت کا کام شروع کیا تھا اس کے کچھ ہی دنوں بعد افریقہ نے اسلام کو اپنا لیا تھا۔ سب سے پہلے ابتھوپیا کے بادشاہ نے اسلام کی آسان اور انسانی تعلیمات سے متاثر ہوکر اس مذہب کو اپنے لئے پسند کیا۔ اسلام کی فتوحات کے ساتھ ساتھ اسلام افریقہ کے دوسرے حصوں میں بھی تیزی سے پھیلتا گیا۔

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ افریقہ میں اسلام ساتویں اور آٹھویں صدی میں پھیلنا شروع ہوگیا تھا۔ نویں اور دسویں صدی میں مسلمان تاجروں نے خاص طور سے [illegible] اور دیگر ساحلی علاقوں میں اپنی نو آبادیاں قائم کیں اور تجارت کو فروغ دیا جس سے تجارتی بحری راستے دستیاب ہوئے اور ساحلی [illegible] کو فروغ حاصل ہوا اور اس تجارتی راستے کو [illegible] کا نام دیا گیا جو سینیگل اور نائیجیریا کو باہم ملاتا تھا۔ اس راستے کی وجہ سے لوگوں کا آنا جانا رہا یہاں تک کہ گیارہویں صدی تک اسلام افریقہ کے ہر حصہ کو متاثر کر چکا تھا۔ اس کی اہم وجہ یہ بھی تھی کہ اسلام لوگوں کے درمیان کوئی امتیاز نہیں کرتا تھا اس کی تعلیم تھی کہ اللہ تعالیٰ کسی بھی شخص کے رنگ اور نسل کو نہیں دیکھتا ہے اس کی اس نسل کو نہیں جس میں وہ پیدا ہوا ہے اور اللہ کے نزدیک وہی پسندیدہ ہے جو اچھے اور نیک اعمال کرتا ہے اس کے علاوہ وہ تیج کے ذریعہ بھی افریقی دعوت کا عمل جاری رہا۔

جو عرب تاجر افریقیوں کے رابطے میں آجاتے تھے تو وہ بہت معزز مانے جاتے تھے کیونکہ وہ اپنے ساتھ اسلام کی سوغات بھی لیکر آتے تھے۔ یہ مسلمان تاجر بھی افریقیوں کی بہت عزت کرتے تھے اس سے افریقی لوگ جوق در جوق اسلام کے حلقہ میں داخل ہونے لگے خاص طور سے اسلام کی اس تعلیم نے افریقیوں کو بہت متاثر کیا کہ عربی کو کسی عجمی پر اور گورے کو کالے پر کوئی فوقیت نہیں ہے اور یہ کہ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

اسلامی دور شروع ہونے کے کچھ ہی بعد اسلام مشرقی افریقہ میں پہنچ گیا تھا لیکن کچھ دنوں تک ساحلی علاقوں میں محدود رہا۔ جنگی اہمیت کے حامل ابتھوپیا میں بڑی تیزی کے ساتھ اسلام پھیلا۔ اس میں قبول اسلام کی تیزی کی وجہ سادگی تھی اس کے پاس موجود ہوا تھا اور چونکہ یہاں کے قبائل کے ساتھ عرب تجارت کرتے تھے ان کو قریب سے دیکھ کر اس وقت قبیلے کے لوگوں میں بھی اسلام پھیلنا شروع ہوگیا اس کے بعد "دولو" کا علاقہ خاص طور سے "دولو" بھی اسلام کی روشنی سے منور ہوگیا۔

عرب تاجر ابتھوپیا اور اس کے آس پاس نویں صدی میں پہنچ چکے تھے۔ مسلم تاجر طویل سفر طے کرکے کاروانوں کی شکل میں افریقہ کی جنت پر پہنچنا شروع ہوئے [illegible] آنے لگے۔ انھوں نے اپنی محنت اور حوصلہ کے بل پر اس علاقے کو اپنا مرکز بنالیا جو اس سے پہلے تاریک مانا جاتا تھا۔ اس کو پار کرنے کی کوشش میں نہ جانے کتنے لوگ اس صحرا میں [illegible]

جہاں بھیج دیے گئے تھے ان قافلوں نے ابتھوپیا، ڈاکار، بمبیا، ٹمبکٹو، عدن اور سوڈان جیسے دور دراز علاقوں کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنایا۔

ابتھوپیا کے مقامی حکمرانوں کی اجازت سے عرب تاجروں نے اپنی تجارت کو فروغ دیا اور آہستہ آہستہ وہاں کے تجارتی نظام کو اپنے کنٹرول میں لے لیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ابتھوپیا کے لوگ تجارت میں ماہر نہیں تھے مسلمانوں نے یہاں کے مقامی خاندانوں میں شادیاں کیں اور آبادیاں قائم کیں۔ اسلام صرف مشرقی افریقہ تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ مغربی افریقہ میں بھی خوب پھلا پھولا۔ مغربی افریقہ میں اسلام کی اس وقت زبردست توسیع ہوئی جب گھانا کی قدیم مملکت نے اسلام قبول کرلیا اور اس کو صحارا تک پہنچا دیا۔ مسلم افریقی حکمراں "مالی کے منسا موسیٰ" کی سرپرستی میں اسلام کو سرکاری مذہب قرار دیا گیا اور ٹمبکٹو اسلامی مرکز بنا۔ تیرہویں صدی تک افریقہ اور ہندوستان دونوں میں مسلم حکومتیں قائم ہوچکی تھیں اور دونوں ہی اسلامی تہذیب کے بڑے مرکز بن چکے تھے۔

بہت دور کا فاصلہ طے کرکے آنے والے مسلم تاجروں نے دکن کے بنگالی علاقے اور لولی تک کے رابطے دولت کے سو [illegible]

نکلنے والے علاقوں میں اپنا اثر و رسوخ قائم کیا اور مشرق کی طرف کے اور کانو کے حکمرانوں کے سامنے اسلام پیش کیا۔

۱۹ویں صدی کے آتے آتے مسلم شہر کانو، بیجل پہنچے تھے اور بلی کے بادشاہ کے جانشین ہوتے تھے صحارا کے کچھ تجارتی مراکز اور مسلم حکومتوں کو مشرقی سوڈان تک وسیع کردیا تھا اس وقت کی سوڈانی ریاستوں نے مسلمانوں کی سماجی زندگی میں ایک اہم رابطے کا کام کیا انھوں نے شمال کے مسلم تاجروں اور جنوب کے بنگالی علاقوں کے درمیان رابطہ کا کام بحسن وخوبی انجام دیا۔

مالی کا کنٹرول جنوبی سوڈان پر تقریباً دو صدیوں تک رہا۔ اس کے بعد سونگھے حکومت آئی اس کے حکمراں تواریگ نے ٹمبکٹو پر قبضہ کرلیا۔ اس کے پاس ایک بڑی مضبوط فوج تھی اور اس کی حکمرانی مشرق میں دریا نائجر سے لیکر مغرب تک پھیلی ہوئی تھی اور اس طرح نائجیریا تک کے موڈ تک کا سارا علاقہ اس کے قبضہ میں تھا۔

ٹمبکٹو، گاؤ اور کانو کے شہر اسلامی تعلیم کے لئے بہت اہم مراکز بن چکے تھے جیسا کہ بعد میں اسپین میں قرطبہ اور غرناطہ کے شہر مشہور ہوئے تھے کہ اسکیہ محمد اور بورنو کے [illegible]

جیسے مسلم حکمراں اپنی ہمہ گیر سرگرمیوں اور اسلام کی ترویج کے لئے مصروف رہے ہیں۔

آہستہ آہستہ اسلام کا اثر افریقہ کے جنگلی علاقوں اور جنوب کے ساحلوں تک پھیل گیا جہاں ان لوگوں نے پہلے سے آبادیاں بسا رکھی تھیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے حکمراں سید سعید کے دور حکومت میں اس کا پھیلاؤ زنجبار تک ہوگیا۔ اگر ساحلی عربوں کی یہ پیش قدمی ایک دو یا تین صدی تک جاری رہتی تو یہ لوگ جنوبی سوڈان سے لیکر ڈھیری تک پورے ساحلی افریقہ میں اسلام کی روشنی پہنچا دیتے۔

پھر شروع میں آنے والے تاجروں اور جہاں آکر بسنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی بدولت آج زنجبار، بورنو، نائیجیریا، کینیا، ساحل گھانا جیسے جنوبی نائجیریا اور کیمرون اسلام کی روشنی سے منور نظر آتے ہیں۔ یہ تیزی سے پھیلتے اسلام کو یورپ کے سامراجیوں کی شکل میں زبردست مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا جو افریقہ کے ساحلوں پر نظریں جمائے بیٹھے تھے تاکہ یہاں کی سیاسی آزادی پر قبضہ کرکے یہاں کے مسلمانوں کی دولت لوٹ سکیں۔ ان کے بارے میں ان سے بہت سی کہانیاں مشہور ہیں۔

جن کے مسلم شہروں کا مقابلہ ان کے یورپی ملکوں کے شہروں سے کیا جاتا تھا ان مسلم شہروں نے اپنے ہم عصر مسلم شہروں کے مقابلہ میں سیاسی اور تمدنی طور پر بہت ترقی کی تھی۔ جنوبی افریقہ کے ساحلی علاقوں پر [illegible] کی حکومت ابتھوپیا کے حکمراں ان کی حکمرانی کا ایک دور ختم ہوچکا تھا۔

اس کے بعد پرتگالیوں نے ابتھوپیا میں دخل اندازی شروع کردی تاکہ وہاں کے عیسائیوں کو مسلمانوں کے مقابلے میں مضبوط بنایا جائے۔ [illegible] کے بیچ کی تجارت میں ایک بہت بڑی قوت مسلمانوں سے ٹکرانے کے لئے سامنے آئی کیونکہ صرف پرتگالیوں کے پاس ہی آتشیں اسلحہ تھے جن کے ذریعہ انھوں نے کئی شہروں کو برباد کر دیا۔ [illegible] اس طرح مسلمانوں سے جنگیں چھیڑنے کے لئے یورپ کے [illegible] آنے شروع ہوگئے لیکن بعد میں مسلم حکمرانوں نے عیسائی طاقتوں کا مقابلہ کیا اور اس طرح افریقی عوام نے بھی عیسائیت کے مقابلے اسلام کو اپنے لئے بہتر پایا کیونکہ اسلام کو انھوں نے ہمیشہ حق اور سچ پایا اور [illegible] سو سال تک رہی۔

اس طرح کے مقابلہ کی وجہ سے یورپ کے عیسائی افریقہ کی زمینوں پر ایک مدت تک قبضہ کرنے کی سعی میں لگے رہے تجارت کے ذریعے اپنے لئے راستے بنانے شروع کئے جس سے ان کی مداخلت آسان ہوگئی۔ پھر مشنری بھی ان کے ساتھ مختلف علاقوں میں پہنچ گئے اور ان کو وہاں کے اسلامی تعلیمات سے ہٹانے کی کوشش کی اور عیسائی مشنری کا کام کے راستے نہایت خاموشی کے ساتھ افریقہ میں آکر آہستہ آہستہ عیسائی مذہب کی تبلیغ کرنے لگے۔ اس سلسلے کو انھوں نے برسوں جاری رکھا اور اب تک قائم ہے اور اسلام کی حقانیت ہی ہے جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور آج افریقہ میں عیسائیوں سے زیادہ مسلمان ہیں۔

افریقہ میں نوآبادیاتی نظام قائم کرنے کا مقصد بہت زیادہ تجارتی فائدہ اٹھانا اور وہاں کی دولت کو لوٹنا تھا جس کے لئے افریقہ کے ٹکڑے کئے گئے اور مسلمانوں کو کمزور کیا گیا [illegible] یہ دونوں مسلم طاقتیں افریقہ پر قبضہ کرنے کے لئے بڑی رہیں اور اس طرح افریقہ پر ان کا قبضہ ہوگیا۔

افریقہ میں نو آبادیاتی نظام نے اسلام کی زبردست مخالفت کی۔ سامراجی طاقتوں نے اسلام کے اثر کو روکنے کی کوشش کی اور ابتھوپیا میں مقامی عیسائیوں کو مسلمانوں سے ہٹ کر اعلیٰ عہدے دیئے۔ عیسائی ابتھوپیا کی کل آبادی کا صرف ایک چوتھائی ہیں اور یہ دونوں مذہبی بنیاد پر جٹے ہوئے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کو نیچا دکھانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی اور [illegible] کیا گیا۔

باقی صفحہ پر

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی کا دینی مدارس نمبر

دینی مدارس کیلئے سنہری موقع

دینی مدارس کے خلاف فرقہ پرست عناصر کی جاری مہم سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ فرقہ پرست عناصر اور موجودہ حکومت کا منشا یہ ہے کہ مدارس کے کردار کو مشکوک بنا کر مسلمانوں سے ان کی پہچان چھین لی جائے۔ پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا بھی اس مذموم مقصد میں برابر کا شریک ہے۔ [illegible] مدارس میں جہاں دین کے داعی اور ملک و ملت کے سچے خادم تیار کئے جاتے ہیں۔ [illegible] کو بیان کیا جا رہا ہے۔ تاریخ کے صفحات سے بے خبر دینی مدارس کے خلاف ایک نئی تاریخ رقم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ایسے حالات میں ضروری ہوگیا ہے کہ دینی مدارس کی ضرورت و اہمیت [illegible] پر سیر حاصل روشنی ڈالی جائے۔ اسی کیلئے ہفت روزہ "الجمعیۃ" دہلی نے ایک دستاویزی "**دینی مدارس نمبر**" کا فیصلہ کیا ہے [illegible] ● دینی مدارس کی ضرورت و اہمیت ● [illegible] ● دینی مدارس کے نصاب تعلیم کی اہمیت ● علماء مدارس سے متعلق دیگر موضوعات پر سیر حاصل بحث کی جائے گی۔

دینی مدارس کے ذمہ دار حضرات سے درخواست ہے کہ اس اہم دستاویزی نمبر میں اپنے مدرسہ کا تعارف فوٹو کے ساتھ بطور اشتہار ۳۰ ستمبر ۲۰۰۲ء تک دفتر الجمعیۃ کو ارسال فرماکر ممنون فرمائیں۔ یہ تعاون آپ کی طرف سے ادارہ کے لیے ایک گرانقدر عطیہ ہوگا۔

امید ہے کہ توجہ فرمائیں گے۔ جس سائز میں آپ مناسب خیال فرمائیں تفصیل کے ساتھ ارسال فرمائیں۔ [illegible] بذریعہ ڈرافٹ یا منی آرڈر ارسال فرمائیں۔

ریٹ لسٹ اشتہارات

اندرون صفحات	پورا صفحہ	سائز 18x24	سینٹی میٹر	بلیک	3,000/-
" "	نصف صفحہ	سائز 18x12	سینٹی میٹر	بلیک	2,000/-
" "	چوتھائی صفحہ	سائز 9x6	سینٹی میٹر	بلیک	1,000/-
ٹائٹل کے اندرونی صفحات	پورا صفحہ	سائز 18x24	سینٹی میٹر	چار کلر	5,000/-
" "	نصف صفحہ	سائز 18x12	سینٹی میٹر	چار کلر	3,000/-
" "	چوتھائی صفحہ	سائز 9x6	سینٹی میٹر	چار کلر	2,000/-
آخری صفحہ رنگین	پورا صفحہ	سائز 18x24	سینٹی میٹر	چار کلر	6,000/-
" "	نصف صفحہ	سائز 18x12	سینٹی میٹر	چار کلر	5,000/-
" "	چوتھائی صفحہ	سائز 9x6	سینٹی میٹر	چار کلر	3,000/-

رابطہ کے لئے: منیجر ہفت روزہ الجمعیۃ، مدنی ہال، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۲

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

دارالعلوم دیو بند اور تبلیغی جماعت کے خلاف
تگڑیا کی دریدہ دہنی

ہندستان کی تاریخ میں یہ کوئی پہلا موقع نہیں ہے جب فرقہ پرست طاقتوں کی طرف سے دینی مدارس خاص طور پر دارالعلوم دیو بند پر جو ہندستان میں اُم المدارس کی حیثیت رکھتا ہے انگلی اٹھائی گئی ہو۔

آزادی سے پہلے انگریزی سامراج اپنی حکمرانی اور اپنے اقتدار کے لیے ان مدارس کو خطرہ سمجھتا تھا اور آج اسی انگریزی سامراج کی ناجائز اولاد یہ فرقہ پرست اپنی بقا اور بد اندیشانہ فرقہ وارانہ پالیسیوں کے لیے ان مدارس کو خطرہ سمجھ رہے ہیں۔

فرقہ پرست اس حقیقت سے واقف ہیں کہ ہندستان میں لاکھوں کی تعداد میں موجود چھوٹے بڑے یہ دینی مدارس ملک کی فلاح اور ملک کی ناخواندگی دور کرنے میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں یہی وہ مدارس ہیں جو کروڑوں لوگوں کو ملک کی مختلف زبانوں میں تعلیم دیکر ملک کا مہذب شہری اور ایک باوقار انسان بنا رہے ہیں۔ اس لیے ظاہر ہے وہ ان مدارس کی براہ راست مخالفت کرنے کی جرأت نہیں کر سکتے تھے مگر جیسے "جب کسی ظالم کی نیت بگڑتی ہے تو پھر کوئی دلیل اور حجت کام نہیں آیا کرتی۔" اسی طرح ان فرقہ پرست عناصر کو جیسے ہی ۱۱ ستمبر کے حملوں کے بعد امریکہ سے شہ ملی تو ان کی بلی تھیلے سے باہر آ گئی اور وہ آج دہشت گردی کے مفروضہ کی بنیاد پر ہندستان میں تعلیم کے میدان میں ملک و ملت کی شاندار خدمات انجام دینے والے ان مدارس کے خلاف انتہائی شرانگیز اور ناپاک مہم چلائے ہوئے ہیں۔

ابھی حال ہی میں وشو ہندو پریشد کے بدزبان لیڈر پروین تگڑیا نے اپنے ایک بیان میں دارالعلوم دیو بند اور تبلیغی جماعت پر دہشت گردی سکھانے کا الزام لگاتے ہوئے ان پر پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ تگڑیا ایک نو وارد اور نو آموز لیڈر ہیں انھیں کیا معلوم ہے کہ دارالعلوم کیا ہے اور تبلیغی جماعت کا ملک کی صلاح و فلاح میں کیا کردار ہے۔

دارالعلوم دیو بند ہندستان کے لیے فخر کی ایک علامت ہے۔ دارالعلوم دیو بند نہ ہوتا تو شاید آج تگڑیا جیسے بدزبان لیڈر اتنی آزادی کے ساتھ یہ بدزبانی نہ کر پاتے۔ یہی وہ ادارہ ہے جس کے اساتذہ اور طلباء نے ملک کی آزادی کے لیے ہراول دستہ کا فریضہ انجام دیا ہے۔ یہی وہ دارالعلوم ہے جس کے سب سے اولین طالب علم شیخ الہند مولانا محمود حسن دیو بندیؒ نے ملک کو آزاد کرانے کے لیے آزادی کے متوالوں کو "ریشمی رومال" جیسی تحریک دی جو اگر کامیاب ہو جاتی اور تگڑیا کے فکری آباء و اجداد کی خود غرضیوں کا شکار نہ ہو جاتی تو ہندستان بیسویں صدی کی پہلی چوتھائی میں ہی آزاد ہو چکا ہوتا، یہی وہ تحریک تھی جس کی ناکامی کی پاداش میں شیخ الہندؒ اور ان کے رفقاء رحمہم اللہ کو مالٹا کی جیل میں مسلسل تین سال چار ماہ تک قید و بند کی صعوبتوں کا شکار رہنا پڑا تھا۔ یہ دارالعلوم دیو بند کے اولین طالب علم مولانا محمود حسنؒ ہی تھے جنھوں نے کرم چند گاندھی کو مہاتما گاندھی بنایا اور مسلمانوں کے چپہ سے پورے ملک کا دورہ کراکے انھیں قومی لیڈر بنا دیا پھر شیخ الہندؒ کے شاگردان عزیز ان شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ مفتی اعظم مولانا مفتی محمد کفایت اللہؒ، مجاہد ملت حضرت مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحبؒ اور دوسرے بہت سے علماء کرام جنھوں نے سر دھڑ کی بازی لگا کر ملک کو آزاد کرانے میں اہم کردار ادا کیا اسی دارالعلوم دیو بند کی تو پیداوار تھے جسے آج تگڑیا جیسے بدنہاد اور بدزبان فرقہ پرست دہشت گردی کا اڈہ قرار دے کراسے بند کر دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

تگڑیا اینڈ کمپنی کو معلوم ہونا چاہئے کہ اگر ہندستان میں دارالعلوم دیو بند اور یہ دینی مدارس نہ ہوتے تو نہ وہ آج اس طرح بدزبانی کا مظاہرہ کر سکتے اور نہ ہی آزادی کے ان ثمرات سے فائدہ اٹھا پاتے جو وہ آزادی کی فضا میں اٹھا رہے ہیں یہ انھیں دینی مدارس کا طفیل ہے کہ تگڑیا جیسے لوگ جو اپنی دریدہ دہنی کے سبب جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہونے چاہئیں تھے آج آزادی کے ساتھ اپنے دل کی گندگی باہر اس نکال رہے ہیں۔

جہاں تک تبلیغی جماعت کا تعلق ہے یہ واحد منظم جماعت ہے جو ملک کے شہریوں کی اصلاح کا فریضہ انجام دے رہی ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس کی بدولت ملک کے لاکھوں نوجوان برائیوں سے تائب ہو کر اپنے مذہب پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ یہی وہ جماعت ہے جس نے نہ جانے کتنے برے افعال کے

جواہر القرآن

سورہ ہود : ۱۱
ترجمہ آیات : ۷۹-۸۱

حضرت شیخ الہندؒ

○ بولے تو تو جانتا ہے ہم کو تیری بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں اور تجھ کو تو معلوم ہے جو ہم چاہتے ہیں ف۱
○ کہنے لگا کاش مجھ کو تمہارے مقابلہ میں زور ہوتا یا جا بیٹھتا کسی مستحکم پناہ میں ف۲
○ مہمان بولے اے لوط ہم بھیجے ہوئے ہیں تیرے رب کے ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تجھ تک ف۳ سو لے نکل اپنے لوگوں کو کچھ رات سے اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی مگر عورت تیری کہ اس کو پہنچ کر رہے گا جو ان کو پہنچے گا ف۴ ان کے وعدے کا وقت ہے صبح کیا صبح نہیں ہے نزدیک ف۵

فوائد ―――― **علامہ شبیر احمد عثمانیؒ**

ف۱ [illegible]

ف۲ [illegible]

ف۳ [illegible]

ف۴ [illegible]

ف۵ [illegible]

[illegible]

ترغیب اور ان کے لیے ... [illegible] ... ملک کا ... شہری بنے میں مدد دی ہے۔ اس کے باوجود بھی اگر کوئی اس جماعت کو ملک دشمن قرار دے کر اس پر پابندی کا مطالبہ کرتا ہے تو حکومت اس کے عقلی دیوالیہ پن کے علاوہ اور کیا کہہ سکتے ہیں

دینی مدارس اور مسلمانوں کے دینی تعلیمی اور تبلیغی اداروں کے خلاف فرقہ پرست عناصر کی یہ سرگرمیاں اس وقت انتہائی عروج پر ہیں اور یہ سوچنے پر مجبور کر دیتی ہیں کہ مسلمان اپنے ان اداروں کے تحفظ کیلئے کیا کریں۔ ایک طرف حکومت ہے جو ان دریدہ دہن فرقہ پرست عناصر کی پشت پر ... [illegible] ... ہے اور دوسری طرف ملک کا ... [illegible] ... اپنے طور پر ... [illegible] ... اب سوال یہ ہے کہ مسلمان کیا کریں؟ کیا وہ فرقہ پرستوں کو ... [illegible] ...

[illegible]

حق اور انصاف کے لیے ... [illegible] ...

ہمیں معلوم ہے کہ مرکزی حکومت سے جو ... [illegible] ... کی حکومت ہے اس سلسلہ میں کچھ کہنا بیکار ہو گا ... [illegible] ... ہم حکومت سے یہ ضرور کہنا چاہیں گے کہ ہندستان کسی قوم یا فرقہ کی جاگیر نہیں ہے۔ اس ملک پر مسلمانوں کا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا کسی دوسرے ... [illegible] ... حکومت کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ ... [illegible] ... مسلمانوں عیسائیوں اور دوسری اقلیتوں کو ... [illegible] ... حکومت کی ... [illegible] ...

[illegible]

ہم حکومت اور اس کے پالتو فرقہ پرستوں کو ایک اور بات بھی ... [illegible] ... چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کو ان کے دینی مدارس، عبادت گاہیں اور دینی و مذہبی جماعتیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں مسلمان اپنی جان مال عزت و آبرو کی قربانی تو دے سکتا ہے مگر ان کے اداروں، عبادت گاہوں اور ان کی مذہبی جماعتوں پر کوئی آنچ آئے اسے وہ ہرگز برداشت نہیں کر سکتا ... [illegible] ...

[illegible]

تبلیغی جماعت مسلمانوں کے روحانی ارتقاء کی علامت ہے

ہندوستان میں ابھی تک کوئی کسی ایسے مدرسہ کی نشاندہی نہیں کرسکا جہاں دہشت گردی کی تعلیم دی جاتی ہو

کیلی فورنیا یونیورسٹی کی پروفیسر مس باربرا ڈی مٹکاف کا ایک اہم انٹرویو

باربرا ڈیلی میٹکاف کیلی فورنیا یونیورسٹی میں شعبہ تاریخ کی پروفیسر ہیں انھوں نے ہندوستان میں اسلام پر کافی کام کیا ہے خاص طور سے دیوبندی مکتب فکر کے مدارس اور اس مکتب فکر سے متعلق تبلیغی جماعت پر انھوں نے کافی تحقیق کی ہے۔ ایشیا کے موجودہ تناظر پر ایک انٹرویو ہے جس کے خصوصی حصے ہم اپنے قارئین کی نذر کر رہے ہیں۔

س: حالیہ چند برسوں کے دوران خاص طور سے ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ کے واقعات کے بعد سرکاری حلقوں میں یہ بات زور و شور کے ساتھ سنائی دے رہی ہے کہ ان دہشت گرد کارروائیوں کی سرپرستی کچھ مدرسے کر رہے تھے۔

ج: مدرسوں کے متعلق سب سے زیادہ سروکار پاکستان کو ہونا چاہئے کیونکہ وہاں افغانستان کی سرحد کے ساتھ ساتھ بہت سے مدرسے ہیں جہاں کئی دوسرے مقامات رہے ہیں جہاں جہادی کارروائیوں کے لئے مجاہدین کی بھرتی کی جاتی رہی ہے۔ جہاں تک ہندوستان کا سوال ہے یہاں ایسی کوئی بات نہیں ہے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہاں دائیں بازو کے نظریات کی حامل پارٹیاں بی جے پی اور سنگھ وغیرہ مدرسوں کو بدنام کر رہی ہیں جبکہ خود ان کے اسکولوں میں فرقہ وارانہ نظریات کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ان پارٹیوں کی دو طرح کی دھمکیاں لاحق ہیں۔ بی جے پی جب سب سے پہلے اقتدار میں آئی تو اس نے یہاں مدرسوں میں پڑھنے آنے والوں [illegible] سال کی روایت کو توڑ دیا کیونکہ ہندوستان میں صدیوں سے وسطی ایشیا، ملیشیا اور جنوبی اور مشرقی افریقہ سے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے لوگ آتے رہے ہیں۔ دوسری طرف اسی پارٹی کی حکومت نے اب مدرسوں کو کچھ کتابیں یہاں تک کہ کمپیوٹر تک فراہم کرانے کی پیشکش کی ہے، مگر لوگ حکومت کے اس قدم کو شک کی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔

س: کیا آپ سوچتی ہیں کہ مدرسوں کی اصلاح کے لئے سرکاری مداخلت ٹھیک ہے؟

ج: ابھی تک تو سرکاری مداخلت سے کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آیا ہے۔

س: سیکولر اور دہشت گردی سے جڑے ہوئے سوالوں کی بنیاد پر آپ پاکستانی اور ہندوستانی مدرسوں میں کیسے فرق کریں گی؟

ج: میں سمجھتی ہوں کہ دونوں ممالک کو ایک ساتھ جوڑنا بہت غلط بات ہے جہاں تک میں جانتی ہوں ابھی تک کسی بھی ایسے ہندوستانی مدرسہ کی نشاندہی کوئی نہیں کر سکا ہے جس کا تعلق دہشت گردی سے رہا ہو جبکہ پاکستان میں یہ ممکن ہے۔

س: جدید خیال اور ترقی یافتہ نظر سے آپ کو جنوبی ایشیا کے مدرسے کیسے نظر آتے ہیں؟

ج: یہ بہت اہم سوال ہے سب سے پہلے تو یہ دیکھیں کہ طلبا کہاں سے آتے ہیں [illegible] دینی تعلیم دی جاتی ہے [illegible] اسلامی معاشرت [illegible] اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے [illegible] یونیورسٹی [illegible] اور منطق کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ یہاں طلبا [illegible] ہیں۔ میں نے پاکستان میں مدرسہ کی تعلیم یافتہ ایک لڑکی دیکھی [illegible] کے ساتھ عربی بول رہی تھی [illegible]

[illegible]

س: تبلیغی جماعت کے بارے میں آپ نے بہت لکھا ہے فرقوں کے درمیان باہمی تعلقات پر کیا اس کا کچھ اثر ہے؟

ج: یہ ایک مشکل سوال ہے میں اس کو مسلمانوں کی روحانی ارتقاء کی علامت سمجھتی ہوں [illegible] کی برائی بھی نہیں کرتے [illegible] سیاست سے [illegible] کا کوئی واسطہ نہیں [illegible] تبلیغی جماعت [illegible] مسلمانوں میں کام کرتی ہے [illegible] تبلیغی جماعت والے بحث نہیں کرتے [illegible]

س: تبلیغی جماعت اس وقت دنیا کی سب سے بڑی دینی تحریک ہے خاص طور سے جنوبی ایشیا میں اس کا زبردست اثر ہے [illegible]

آپ کے خیال میں یہ کیا سیاسی [illegible]

ج: تبلیغی جماعت ایک سیاسی تنظیم کے طور پر کام نہیں کرتی [illegible] سیاسی [illegible]

[illegible]

امیر الہند مدظلہ کے دورہ برطانیہ کا پروگرام

[illegible]

دعائے صحت کی اپیل

[illegible]

رشید کی ٹور اینڈ ٹریولس (رجسٹرڈ)

حج و زیارت و عمرہ ٹورز کے لئے تمام سہولیات۔ مکہ کے قریب رہائش، معتبر علمائے کرام کی رہنمائی میں حج و عمرہ کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔
[illegible]

2965 [illegible] دہلی-110006
فون 011-3994222 —— موبائل 9811376195

رشید کی میرج بیورو (رجسٹرڈ)

[illegible]

2965 [illegible] دہلی-110006
فون 011-3994222 —— موبائل 9811376195

میزان

عبدالحمید نعمانی

ملک کا اکثریتی فرقہ نظریاتی بحران کا شکار کیوں؟

[illegible]

گوشۂ روزگار

ہندستانی بحریہ میں روزگار کا شاندار موقع

[illegible]

کتب خانہ عزیزیہ، جامع مسجد دہلی

اگر آپ اپنے مرحوم آباء واجداد کے ایصال ثواب کے لئے قرآن مجید، عم پارہ سیٹ یا کوئی مذہبی کتابیں مثلاً تعلیم الاسلام، جواہر الایمان، سولہ سورہ، سورۂ یٰسین شریف، منزل وغیرہ مفت تقسیم کرانا چاہتے ہیں تو رعایتی ہدیہ پر حاصل کرنے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں۔

کتب خانہ عزیزیہ، اردو بازار، جامع مسجد دہلی

KUTUB KHANA AZIZIA

4174, URDU BAZAR, JAMA MASJID,
DELHI-110006
TEL. 3266422, 3262002 FAX : 91-11-3266067
E-mail: my_kamran@yahoo.com

شرمندگی و مایوسی کیوں

جب مطب شافی [illegible] دواخانہ موجود ہے

بچپن کی غلط کاریوں سے جب مردانہ کمزوری ہو جاتی ہے تو ہاضمہ بگڑ جاتا ہے، بھوک کم لگتی ہے، گردے کمزور ہو جاتے ہیں، سر میں درد، ہاتھ اور پیروں کے پٹھوں میں کھچاؤ محسوس ہوتا ہے، کام میں سستی، حافظہ کمزور، چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ جوانی میں ہی سب سے بڑھ کر یہ کہ آدمی جوانی کی لذتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔ ان باتوں سے گھبرائیں نہیں آج ہی حکیم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

مرض تفصیل سے لکھ کر دوا ڈاک سے منگائی جا سکتی ہے۔

[illegible]

Phone No. 3267041

جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخابات

کیافا

ریاست میں انتخابات آزادانہ اور منصفانہ

خود مختاری ملی تو کشمیر

انتخابی اصلاحات کی منصفانہ

بقیہ : افریقہ میں اسلام ص ۲ سے

عالم اسلام

ترکی خاتون کی ۱۵۰ سالہ روزہ بھوک ہڑتال

ملیشیا پارلیمنٹ کے لیے عام انتخابات کی تیاریاں

کوالالمپور: ملیشیا کی پارلیمنٹ کے لیے عام انتخابات کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔

قیدیوں کی موت سے متعلق رپورٹ پر غور

پاک وزارت دفاع میں ۹۰ کروڑ

روس اور عراق کے درمیان ۴۰ ارب ڈالر کے معاہدہ کا امکان

ماسکو: روس اور عراق کے درمیان ۴۰ ارب ڈالر کے ایک نئے معاشی معاہدہ پر دستخط کے جائزے ہیں۔

حملہ آور کو ۲۰ سال قید کی سزا

...عبداللہ کے زیر انتظام منصفانہ و غیر جانبدارانہ ہو سکیں گے؟

مقامات سے اپنے امیدوار نہیں کھڑے کئے ہیں جہاں سے نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار ... پی ڈی پی ... صرف ایک اسمبلی حلقہ ... صرف سات اسمبلی حلقوں میں اپنے امیدوار کھڑے کرے گی۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ جن

مقامات پر اس کے امیدوار انتخابات نہیں لڑ رہے وہاں ان امیدواروں کی حمایت کرے گی جو نیشنل کانفرنس یا اس کی معاون پارٹیوں سے منسلک نہیں ہوں گے۔ پی ڈی پی اور کانگریس کے درمیان انتخابی اتحاد نہیں ہو پایا ہے۔ پی ڈی پی چاہتی تھی کہ کانگریس ... کوئی امیدوار نہ کھڑا کرے لیکن کانگریس نے

یہ بات بھی مانی اور جس سے دونوں پارٹیوں میں اتحاد کا امکان ختم ہو گیا حالانکہ کانگریس نے کہا ہے کہ وہ ... سیکولر اپوزیشن پارٹیوں کے لئے مدد ... ہے۔

دوسری طرف مرکزی حکومت نے کشمیری پنڈتوں کی وادی میں واپسی کے لیے ایک پیکیج کا اعلان کیا ہے اس پیکیج کے تحت ہر

ایک پناہ گزیں خاندان کو لوٹنے پر مرمت اپنی زندگی شروع کرنے کے لیے سات لاکھ روپیہ کی مدد دی جائے گی۔

وزیر داخلہ اڈوانی نے بتایا کہ اس پیکیج میں ہر ایک متاثرہ خاندان کو باز آبادکاری کے لیے ... لاکھ روپیہ ... والے مکانوں کی مرمت کے لیے ایک لاکھ روپیہ ٹوٹے پھوٹے مکانوں کی مرمت کے لیے ... ساز و سامان اور فرنیچر کے لیے ایک لاکھ روپیہ اور تجارت و صنعت شروع کرنے کیلئے ایک سے ... لاکھ روپیہ ... قرض دیا جائے گا۔ اس پیکیج کا مقصد کشمیری پناہ گزینوں کو اپنے گھر لوٹنے کے لیے راضی کرنا ہے انھوں نے کہا کہ وادی میں لوٹنے یا نہیں لوٹنے کا فیصلہ ... پناہ گزینوں کو خود ہی کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ گھر چھوڑ کر چلے جانے والے لوگوں کو پھر سے ان کے گھروں میں بسانے کی پوری پوری کوشش کی جائے گی حکومت کی کوشش ہے کہ جموں، دلی اور دیگر مقامات پر کیمپوں میں رہنے والے لوگ اپنے گھر لوٹ کر نئے سرے سے زندگی شروع کر سکیں۔ وادی میں ۹۰-۱۹۸۹ میں تقریباً ساڑھے تین لاکھ کشمیری پنڈت، جموں، دلی اور ملک کے دیگر حصوں میں چلے گئے تھے، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، جموں میں ۳۳ ہزار، ۳۰۵ دلی میں ۱۹ ہزار ۳۳۸ اور دیگر ریاستوں میں ۶ ہزار ۹۰۳ خاندان اس وقت پناہ گزیں کی حیثیت سے موجود ہیں۔ ○○

جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا انٹرویو

...ہوں گے

■ گزشتہ الیکشن میں آپ نے کہیں صدر جمہوریہ نے کرایا تھا ... صدر ...

■: کیا آپ کو پتہ ہے ... مرکزی

■: جموں کشمیر نے مرکز کے ساتھ ہمیشہ وفاداری کی ہے۔

■: اس سے کیا فائدہ حاصل ہوا ہے؟

■: ہماری توقعات اور داستے کہیں زیادہ ہیں ہم بھی مرکز سے جو رشتہ ... ہے۔

■: آپ کی حکومت نے آپ کی ... کی ... کیوں نہیں دی گئی؟

■: مجھے غیر قانونی ... ملے گی ... کوئی ایسا قانون نہیں ... صدر راج کے لئے مجبور کر سکے۔

■: انتخابی مہم کی قیادت کون کرے گا؟ آپ یا عمر عبداللہ۔

■: کوئی الیکشن اپنے بیٹے سے انکار کرتا ہے تو کوئی ... لیڈر کا بیٹا لیڈر بنتا ہے ... لوگ خود ... یہ خاندانی حکومت نہیں۔

■: ... عبداللہ خاندان ... ایک طریقہ ہے؟

■: وہ ہوتے کون ہیں۔ ان کی حیثیت کیا ہے ...

■: تو پھر مرکز ... کشمیر ... کیوں ... ہوا ہے؟

■: مرکز ... فاروق عبداللہ ... سے بات نہیں کر رہا ہے ...

سال پہلے کرتے تو شاید کہیں پہنچ جاتے لیکن انتخابات کے دوران ایسا نہیں کر سکتے۔

■: کیا ملٹی اور کانگریس کے متحد ہو جانے سے آپ کو سخت چیلنج ملے گا؟

■: جموں کشمیر کے عوام کے لیے انھوں نے کیا کیا ہے۔ کانگریس آج پنڈتوں کے لیے ... لیکن جب وہ مرکز میں تھی ...

■: وہی بات، ہے ... پاکستان ... ؟

■: امن تو پاکستان کو خاموش کرنے سے ہی آئے گا۔ ○○

■ ... سے آپ کو افسوس ہے؟

■: ... سیاست ...

...دھارے میں آئیں گے

[illegible]

عالمی خبریں

... کینسر کی دوا سے بال کالے

پیرس: ... کینسر کے علاج کے لیے عام طور پر دی جانے والی دوا سفید بالوں کو کالا کر سکتی ہے۔ یہ بات فرانسیسی ڈاکٹروں نے بتائی۔ انھوں نے بتایا کہ جن ۱۳۳ لوگوں کو انھوں نے یہ دوا دی ان میں سے سفید بالوں والے ۵ مرد اور ۲ عورتوں کے بال کالے ہو گئے۔ ڈاکٹروں نے اس کا ایک ... ہے۔ بالوں کو کالا ہونے میں تقریباً ۵ ماہ لگے لیکن ایک شخص کے بال کالے ہونے میں صرف ۳ ماہ لگے ... تھا۔

دماغ پڑھنے والے اسکینر نصب کرنے پر غور

واشنگٹن: ... ایسے اسکینر تیار کر رہا ہے جن کو امریکی ہوائی اڈوں پر نصب کیا جائے گا اور ان کی مدد سے ... کے دماغ کو پڑھا جا سکے گا۔ امریکی اخبار واشنگٹن ... کے مطابق ...

چین میں ایک دن میں ۹ کو پھانسی

بیجنگ: ... ۹ ڈاکوؤں کو یہاں ایک ہی دن پھانسی دے دی گئی ...

ویتنام نے الیکشن ملتوی کر دئے

[illegible]

جراثیم حملہ قلب میں معاون

[illegible]

عورتوں کیلئے سگریٹ نوشی جان لیوا

[illegible]

بقیہ: ہٹلر کا جنم

کو دستوری ... سے جو ملک کا ایک مسلمہ مذہب ہے ملک کو پاک کرنے کے عزائم کا اظہار کر رہے ہیں اور ہماری حکومت جس نے سیکولر اور جمہوری آئین کی حفاظت کا حلف لے کر ...

بقیہ: سرزمین ہند

[illegible]

بقیہ: گوشۂ روزگار

[illegible]

...اور ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام

[illegible]

سرزمین ہند کے فضائل

احادیث مقدسہ اور اقوال صحابہ کی روشنی میں

سید الملت حضرت مولانا سید محمد میاںؒ کی نایاب روزگار تحریر

[illegible]

نعت پاک

مجیب بستوی

[illegible]

ویرپّن

صندل اور ہاتھی دانت کا اسمگلر

کرناٹک اور تملناڈ حکومتوں کی باہمی چپقلش کا ممنون احسان

[illegible]

بقیہ: انتخابی اصلاحات

صکے سے

[illegible]

خادم جمعیۃ علماء ہند حاجی میاں فیاض الدین
HAJI HOTEL (Residential)
اپنائیت کا ماحول
آپ کے آرام دہ قیام کی
معتبر جگہ دہلی کے قلب میں
شاہجہانی جامع مسجد کے زیر سایہ
914-918 ... جامع مسجد دہلی 6
فون 3266478, 3286916, 3255894

ہندی میں قرآن شریف کی پہلی تفسیر
[illegible]
PH: 3311455, 3317729

اکسیر جوش
جسمانی تھکن
اور گراوٹ دور
کر کے چستی پیدا
اور طاقت بخشتی ہے
صدر دواخانہ
فون 3941759, 3920330, 3942842

جمعیۃ علماء الور کے زیر اہتمام ضلع الور کے مشاہیر علماء کا اجتماع

جمعیۃ علماء بھاگلپور کی مجلس استقبالیہ کا اجلاس

مدارس کے نظام تعلیم و تربیت سے عوام کی دوری۔ ایک المیہ

موجودہ سرکار ملک کے وقار سے کھیل رہی ہے

یونائیٹڈ مسلم آف انڈیا کی ایک اہم میٹنگ

حادثۂ وفات

مدرسہ احیاء العلوم بھاگلپور کے زیر اہتمام انعامی مسابقہ

اخباری اطلاع

مدھیہ پردیش میں ملک و ملت بچاؤ تحریک کی تیاریاں زوروں پر

[illegible]

رادھن پور گجرات میں ملک و ملت بچاؤ تحریک کی اہم میٹنگ

[illegible]

ملک و ملت بچاؤ تحریک کی تیاریاں شباب پر

[illegible]

ضلع مہراج گنج کے عوام کی طرف سے ملک و ملت بچاؤ تحریک میں حصہ لینے کا عزم

[illegible]

اشارات برائے علماء کرام بابت ملک و ملت بچاؤ تحریک ۲۰۰۲ء

[illegible]

(جاری)

مراسلات صاف، خوشخط اور کاغذ کے ایک طرف ہی تحریر کریں

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date 9/10 Sep 2002
13 - 19 September 2002
R. N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2002

منظر پس منظر — منصور علی خاں کاردار

سپریم کورٹ کا رخ • نفرت کی سیاست • گجرات ہی کیوں؟

سپریم کورٹ کا رخ

سپریم کورٹ نے گجرات کے سلسلے میں صدارتی ریفرنس پر سماعت کرتے ہوئے ریاست کے اسمبلی انتخابات میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ پانچ رکنی آئینی بنچ نے کہا کہ عدالت صرف الیکشن کمیشن کے اختیارات سے وابستہ قانونی نکات پر ہی غور و خوض کرے گی کسی اور طرح کے سوالات پر بنچ غور و خوض نہیں کرے گی۔ سپریم کورٹ میں سالیسٹر جنرل ہریش سالوے کی یہ درخواست بھی منظور نہیں کی گئی کہ صدارتی ریفرنس پر جلد فیصلہ کیا جائے۔ عدالت کے ججوں نے کہا ۲ ہفتوں سے پہلے کوئی رائے نہیں دی جا سکتی۔ سپریم کورٹ کی پانچ رکنی بنچ نے یہ بات بھی صاف کر دی کہ عدالت صرف الیکشن کمیشن کے حکم سے متعلق قانونی سوالات پر ہی سماعت کرے گی۔ عدالت نے مرکزی حکومت، سبھی ریاستوں اور منظور شدہ قومی سیاسی جماعتوں کو ۱۶ ستمبر تک اپنے دلائل تحریری طور پر دینے کی ہدایت جاری کر دی اور سماعت کے لیے ۱۹ ستمبر کی تاریخ مقرر کر دی۔ اس طرح عدالت کی رائے میں کم از کم تین ہفتے لگ جائیں گے اور ۲ اکتوبر سے پہلے فیصلہ نہیں ہو سکے گا۔ اس کے بعد دوسرے فریقوں کی تیاری اور دیگر انتظامات مکمل کرنے میں بھی کئی ہفتے لگ سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں الیکشن شروع ہونے تک نومبر کا مہینہ آ جائے گا۔ اس طرح بی جے پی اور مودی کی خواہش کے مطابق گجرات میں جلد انتخابات نہیں کرائے جا سکتے اور نومبر دسمبر کے مہینوں میں ہی الیکشن کا انعقاد ہو سکتا ہے۔ سپریم کورٹ کے اس موقف سے اس معاملے کے پہلے مرحلے میں گجرات کے نریندر مودی اور بی جے پی کو سیاسی اور آئینی طور پر دھکا ہی ہوا ہے۔ الیکشن کمیشن نومبر اور دسمبر میں انتخابات کرانا چاہتا ہے اور سپریم کورٹ کے اس حکم سے اسے کامیابی اور تقویت ملی ہے۔ [illegible] کہ گجرات میں الیکشن کمیشن [illegible] کے مطابق کرانے جا رہے کہ جو الیکشن کمیشن نے تجویز کیا ہے۔ نریندر مودی اور مرکز کی بی جے پی سرکار ایسا چاہتی تھی کہ ریاست میں ہندو مسلم منافرت کے اس ماحول میں انتخابات کرائے جائیں تاکہ ہندو ووٹروں کے جذبات سے فائدہ اٹھا کر الیکشن جیتا جائے لیکن اب ان کی یہ امید پوری ہوتی دکھائی نہیں دیتی۔ بہرحال حکومت اور الیکشن کمیشن کے درمیان جو بحران پیدا ہو گیا تھا وہ دونوں فریقوں میں [illegible] فی الحال ٹل گیا ہے۔

نفرت کی سیاست

ادھر وزیر اعلیٰ نریندر مودی نے سیاسی دباؤ کے تحت اپنی گورو یاترا ۸ ستمبر تک [illegible] کیا ہے۔ یہ یاترا ہر ضلع میں دو یا تین دن چلے گی اور تمام اضلاع میں ہوگی۔ اس میں جلسے کیے جائیں گے، تقریریں ہوں گی اور لوگوں سے کہا جائے گا کہ ہمارے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے [illegible] ہندو دھرم کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یاترا کے دوران نفرت سے بھرے اور اشتعال انگیز پمفلٹ تقسیم کیے جائیں گے۔ جیسا کہ گودھرا کے سانحہ کے بعد پورے گجرات میں مسلم کش فسادات بھڑکائے گئے تھے [illegible] اشتعال انگیز [illegible] گجرات [illegible] کانگریس کی طرف سے [illegible] کانگریس کے صدر شنکر سنگھ واگھیلا نے [illegible] یاترا شروع کی ہے [illegible] مندر سے [illegible] ہے۔ دونوں فریقوں نے اپنی یاترا کے لیے مندر کا انتخاب کیا ہے جس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ہندوستان کی عوامی زندگی اور جمہوری سیاست پر مذہبیت کا غلبہ رہا ہے۔ [illegible] آزادی [illegible] کے موقع پر بھی گاندھی جی نے مذہب کا استعمال انگریزوں کے خلاف عوام کو ابھارنے [illegible] کیا تھا۔ تحریک خلافت [illegible] شروع ہوئی اور جب ہندو اکثریت نے اس تحریک کو ختم [illegible] تو شدھی اور سنگٹھن کی تحریک چلائی گئی اس کے بعد بھی مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے کی غرض سے [illegible] تحریک چلائی گئی۔ [illegible] مذہبی منافرت [illegible] کے خلاف [illegible] کے ساتھ [illegible] ہندو عوام [illegible] کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس طرح اکثریت کے مذہبی جذبات ابھار کر [illegible] جاتے ہیں اور مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلتی ہے۔ [illegible] جمہوری سیاست بھی اس کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکی۔

گجرات ہی کیوں؟

گجرات میں ہونے والے فسادات اس نفرت اور عداوت کی صرف ایک جھلک ہیں، جو ایک طویل مدت سے دلوں میں موجود ہے۔ ہندو سماج میں اعلیٰ و ادنیٰ کی تفریق اور چھوت چھات کا رواج اس کا اصل سرچشمہ ہے۔ [illegible] مسلمانوں [illegible] استعمال کیا جاتا ہے [illegible] ہیں [illegible] حاصل ہوتے ہیں [illegible] کے خلاف [illegible] انسانی حقوق [illegible] ہیں [illegible] مذہب اور دھرم [illegible] مسلمان اور عیسائی [illegible] کے خلاف صف آرا کر دیا جاتا ہے اور اس طرح [illegible] کے ساتھ ساتھ ان کے ووٹ بھی بٹورے کر لیے جاتے ہیں۔ گجرات میں نریندر مودی [illegible] بی جے پی کی مرکزی حکومت [illegible]

[illegible] گجرات [illegible] ریاست [illegible] مسلمانوں [illegible] گجرات [illegible] ریاست [illegible] کیوں [illegible] ○○○

آسام و بہار کے سیلاب زدگان کی بھرپور امداد کیجیے۔ جمعیۃ علماء ہند کی اپیل

آسام اور بہار میں سیلاب کی تباہ کاری اور جان و مال کی بربادی جس بھاری پیمانے پر ہوئی ہے وہ کسی پر مخفی نہیں ہے۔ سیلاب سے بڑی تعداد میں افراد متاثر ہوئے ہیں، متاثرہ علاقوں کی صورت حال بہت ہی سنگین ہے۔ بہار میں لاکھوں ایکڑ علاقے میں کھڑی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں اور سینکڑوں افراد جان بحق ہو چکے ہیں۔ یہی حال آسام کا ہے۔ وہاں کے سوا اضلاع سیلاب کی زد میں آ گئے ہیں۔ [illegible] لاکھ افراد متاثر ہیں [illegible] کے مطابق [illegible] جانیں گئی ہیں۔ صرف [illegible] ضلع میں [illegible] سے زائد مواضعات متاثر ہیں، [illegible] دیہات زیر آب ہیں۔ غذائی اور دواؤں اور بچوں کے لیے دودھ وغیرہ کی بھاری قلت ہے۔ بار آباد کاری اور متاثرہ افراد کی مدد کے لیے صرف حکومت پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ہے اس لیے جمعیۃ علماء ہند نے اپنی [illegible] روایت کے مطابق بے گھر اور متاثرہ افراد کو راحت پہنچانے اور غذائی اشیاء کی فراہمی کا کام شروع کر دیا ہے۔

ایک خاندان کے لیے ایک ہفتہ کی ضروری اشیاء (دال، چاول، آٹا، تیل، نمک، پاؤڈر وغیرہ) پر ڈھائی سو روپے اور ایک معمولی رہائشی مکان پر دو ہزار روپے کا صرفہ آ رہا ہے۔

تمام اصحاب خیر و درد مند حضرات سے اپیل ہے کہ حسب استطاعت مصیبت زدوں کی اعانت میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں اور جمعیۃ کے وابستگان و احباب خصوصی توجہ سے کام لے کر حسب سابق مصیبت کی گھڑی میں متاثرین کی باز آباد کاری میں تعاون کریں۔

(۱) جمعیۃ علماء ہند، ۱- بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۲۔ فون: 011- 3311455, 3317729
نوٹ: چیک یا ڈرافٹ جمعیۃ علماء ہند JAMIAT ULAMA-I-HIND کے نام بنائیں۔

جاری کردہ: شعبہ نشر و اشاعت، جمعیۃ علماء ہند، ۱- بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی ۲

خریداران الجمعیۃ متوجہ ہوں

جن خریداروں کی طرف زر سالانہ [illegible] ہے ان کو بار بار یاد دہانی کرائی جا چکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار [illegible] مطلع کیا جا رہا ہے [illegible]

۳۰ ستمبر ۲۰۰۲ء

[illegible] (منیجر)

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر و منتظم: مولانا اسعد مدنی
منیجر: محمد حنیف [illegible]
[illegible]: [illegible]
مقام اشاعت: مدنی ہال، ۱- بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۲ [illegible]
مطبوعہ: [illegible]



جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام ملک و ملت بچاؤ تحریک
۱۵ ستمبر تک اگر مطالبات منظور نہ کیے گئے تو تحریک کی تاریخ طے کی جائے گی۔
شعبہ نشر و اشاعت ملک و ملت بچاؤ تحریک